سوال

(634)خفیہ عادت کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنجناب سے امید ہے کہ آپ مشت زنی کے بارے میں راہنمائی فرمائیں گے کہ اس کا کیا حکم ہے ؟ نیز اس سے بچنے کا طریقہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خفیہ عادت یعنی مشت زنی حرام ہے ۔ اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں اور اس کا انجام بہت بھیانک ہے جیسا کہ ماہر اطباء نے بیان کیا ہے ۔ اللہ تعالی نے اہل ایمان کے تذکرہ میں بیان فرمایا ہے :

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ٥ إِلّا عَلىٰ أَزو‌ٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ٦ ... سورة المؤمنون

''اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کا ملک ہوتی ہں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ۔''

اللہ تعالی نے اہل ایمان کے اوصاف بیان فرمائے ہیں، یہ عادت ان کے خلاف ہے ۔ یہ اپنے ہی نفس پر بہت ظلم وزیادتی ہے ۔ اسے ترک کرنا اور اس سے بچنا واجب ہے اور اس سے بچنے کے لیے وہ طریق استعمال کرنا چاہیے ، جس کی نبی ﷺ نے راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا :

«يا مَعْشَرَ الشَّبابِ مَنِ اسْتَطاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ» (صحيح البخاري، النكاح، باب من لم يستطع الباءة فليصم، ح : 5066 و صحیح مسلم، النکاح، باب استحباب النكاح لمن تاقت نفسه اليه - - - الخ، ح: 1400 واللفظ له)

''اے گروہ جواناں ! تم میں سے جس کو استطاعت ہو تو وہ شادی کرلے کیونکہ یہ نظر کو خوب جھکانے والی اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والی ہے اور جسے استطاعت نہ ہو تو وہ روزہ رکھے روزہ اس کی جنسی خواہش کو ختم کردے گا ۔''

امید ہے کہ اس نبوی علاج سے اس خبیث اور حرام عادت کا ان شاء اللہ خاتمہ ہوجائے گا ۔ جسے روزہ رکھنے کی استطاعت نہ ہو یا وہ اس خبیث عادت کو ترک نہ کرسکتا ہو تو اسے علاج کے

لیے طبیب کی طرف رجوع کرنے میں بھی کوئی امر مانع نہیں ہے کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"مَاأَنْزَلَ اللّٰہُ دَاءً، اِلَّاقَدْأَنْزَلَ لَہُ شِفَاءً، عَلِمَہُ مَنْ عَلِمَہُ، وَجَہِلَہُ مَنْ جَہِلَہُ" (مسند احمد: 1/ 413 وسنن ابن ماجہ مختصرا، ح: 3438)

''اللہ عزوجل نے جو بیماری نازل کی ہے اس کی شفاء بھی اس نے نازل فرمائی ہے، جس نے اسے جان لیا تو اس نے جان لیا اور جو اس سے ناواقف رہا تو وہ ناواقف رہا۔''

اسی طرح نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے :

''یا عِبَادَاللّٰہِ تَدَاوَوْا، ولاتداووابحرام،، (سنن ابی داود، الطب باب فی الادویۃ المکروہۃ، ح 3055 وجامع الترمذی، الطب، باب ماجاء فی الدواء والحث علیہ، ح 2038)

''اے بندگان الہی! علاج کرو مگر حرام اشیاء کے ساتھ علاج نہ کرو۔''

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں، آپ کو اور تمام مسلمانوں کو ہر برائی سے محفوظ رکھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص481

محدث فتویٰ